قرآنِ کریم کے فضائل اور پیغام

تحریر: مولانا ابوسلمان جاوید اقبال محمدی حفظہ اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

اللہ تعالیٰ نے فرمایا﴿اِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ أَقْوَمُ وَ يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيْرًا﴾[بنی اسرائیل:۹] ''یقیناً یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے اور ایمان والوں کو، جو نیک اعمال کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔(خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَهُ)[صحیح بخاری] ''تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔''

اسلامی بھائیو! اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو سب سے اہم اور عظیم معجزہ قرآنِ مجید کی صورت میں عطا فرمایا۔ اللہ رب العزت کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہماری رشد و ہدایت کیلئے عظیم ترین کتاب قرآنِ مجید کو نازل فرمایا جن لوگوں نے قرآنِ کریم کو پڑھا، سمجھا اور اس کے احکامات کے مطابق عمل کیا انہیں اللہ تعالیٰ نے دنیا میں رفعتوں اور کامرانیوں سے نوازا۔ یہ وہ بابرکت کلام ہے کہ جو فرشتہ اس کو لے کر آیا تمام فرشتوں کا سردار بن گیا۔(جبرئیل علیہ السلام) جس ہستی پر نازل ہوا وہ تمام نبیوں کے امام بن گئے۔(جناب محمد رسول اللہ ﷺ) جس مہینہ میں نازل ہوا وہ تمام مہینوں میں مقدس ترین مہینہ بن گیا (رمضان المبارک) جس رات نازل ہوا وہ رات تمام راتوں میں افضل قرار پائی (لیلۃ القدر) جس امت میں آیا اس امت کو خیر امت قرار دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے تو تُو دیکھتا کہ خوفِ الٰہی سے وہ پست ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا۔'' [الحشر:۲۱] ''ہم نے اپنی امانت کو زمین و آسمان اور پہاڑوں پر پیش کیا لیکن سب نے اس کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور انسان نے اسے اٹھا لیا وہ بڑا ہی ظالم و جاہل ہے۔ [الاحزاب:۷۲] ہماری تمام تر مشکلات و مصائب سے محفوظ رہنے کا واحد حل قرآن حکیم ہے۔ قرآن حکیم کا ایک اہم حق یہ ہے کہ اس پر عمل کیا جائے۔ یوں تو ہم پر اللہ تعالیٰ کے احسانات اس قدر ہیں کہ ہم زندگی بھر اس کا شکر ادا کرتے رہیں تب بھی وہ ان احسانات کا بدل نہیں ہو سکتا لیکن اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام اور سب

سے عظیم احسان یہ ہے کہ اس نے انسان کو اپنا کلام یعنی قرآن مجید عطا فرمایا۔ اس لیے قرآن کریم وہ نعمت ہے کہ اگر ہم اس سے وابستہ رہتے ہیں تو اس سے ہماری دنیا بھی سدھر جاتی ہے اور آخرت بھی۔ یہ ہم مسلمانوں کی بدقسمتی ہے کہ ہمارے پاس وہ نسخہ ہدایت موجود ہے جو ہمیں دنیا و آخرت کی کامیابی کی ضمانت دیتا ہے لیکن ہم اس کی قدر و منزلت سے ناواقف ہیں۔ ہماری مثال اس فقیر کی سی ہے جس کے کشکول میں ہیرا موجود ہو لیکن وہ اسے اپنی نادانی میں کانچ کا ٹکڑا سمجھ کر دوسروں سے بھیک مانگتا پھرے کیونکہ قرآن کریم ہی وہ نسخہ کیمیا ہے جو قوموں کی تقدیر بدل دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بقول مولانا حالی: ؎

اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا

قرآن کریم کو پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے پر ہی اکتفا نہ کیا جائے بلکہ یہ امتِ مسلمہ اور بالخصوص حاملینِ کتاب وسنت کی ذمہ داری ہے کہ وہ قرآن کے پیغام ابدی کو تمام انسانیت تک پہنچائیں۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے آخری خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے گواہی لی کہ کیا میں نے اللہ کا دین اور پیغام تم تک پہنچا دیا ہے؟ تو تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے باآواز بلند گواہی دی کہ آپ ﷺ نے تبلیغ کا حق ادا کر دیا ہے۔ قرآن کریم اس زمین پر رب العالمین کی ایک سب سے بڑی نعمت اور بندوں کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ ''بیشک ہم نے ہی ذکر (قرآن) کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔'' [الحجر:۹] ''اور ہم قرآن میں جو کچھ نازل کرتے ہیں وہ مؤمنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے۔'' [بنی اسرائیل:۸۲] ''لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ چکی ہے یہ دلوں کے امراض کی شفا اور مؤمنوں کیلئے رحمت اور ہدایت ہے۔'' [یونس:۵۷]

''اور جو میرے ذکر (قرآن) سے منہ موڑے گا تو اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا کر کے اٹھائیں گے وہ کہے گا اے میرے رب تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا حالانکہ میں (دنیا میں) آنکھوں والا تھا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا جس طرح ہماری آیات تمہارے پاس آئیں تو نے انہیں بھلا دیا تھا اس طرح آج تو بھی بھلا دیا گیا۔'' [طٰہٰ:۱۲۴-۱۲۶] ''جو لوگ کتاب اللہ (قرآن) کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اسے پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ

کرتے ہیں ان کو ایسی تجارت کی امید رکھنی چاہیے جس میں کوئی خسارہ نہیں ہے۔[فاطر:۲۹]

حضرت امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''قرآن پڑھا کرو اس لیے کہ قیامت والے دن یہ اپنے پڑھنے والے ساتھیوں کا سفارشی بن کر آئے گا۔''[صحیح مسلم]

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے ''قیامت کے دن قرآن اور ان لوگوں کو لایا جائے گا جو دنیا میں اس پر عمل کرتے تھے، سورۃ بقرۃ اور سورۃ آل عمران ہوں گی جوان لوگوں (کی نجات) کیلئے اللہ تعالیٰ سے جھگڑا کریں گی۔''[صحیح مسلم]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''روزہ اور قرآن قیامت کے دن بندے کیلئے سفارش کریں گے، روزہ کہے گا اے میرے رب میں نے اس بندے کو دن کے وقت کھانے اور اپنی خواہشات سے روکے رکھا لہٰذا اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما۔ قرآن کہے گا اے میرے رب! میں نے اس بندے کو سونے سے روکے رکھا لہٰذا اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما، چنانچہ دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی۔''[مسند احمد]

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے جمعہ کی رات سورۃ الکھف پڑھی اس کے اور بیت اللہ کے درمیان نور کی روشنی ہو جاتی ہے۔''[سنن دارمی] نیز فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے ''جس نے جمعہ کے دن سورۃ الکھف پڑھی اس کیلئے دو جمعوں کے درمیان نور روشن ہو جاتا ہے۔''

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس آدمی نے قرآن مجید کو پڑھا اور سیکھا اور اس کے مطابق عمل کیا تو قیامت کے دن اس کے والدین کو نور کا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی جیسی ہوگی اور اس کے والدین کو ایسا لباس پہنایا جائے گا کہ تمام دنیا بھی اس کا بدل نہ ہو سکے، پس وہ دونوں کہیں گے کہ ہمیں یہ لباس کیوں پہنایا گیا؟ تو کہا جائے گا کہ تمہارے بیٹے کے قرآن حفظ کرنے کی وجہ سے۔''[الحاکم]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو کر اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ مذاکرہ کرتے ہیں تو ان پر سکون نازل ہوتا ہے اور رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے پاس موجود فرشتوں میں ان کا ذکر فرماتا ہے۔''[صحیح مسلم]

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جب کسی کو کوئی پریشانی یا کوئی غم پہنچے پھر وہ کہے اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری باندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے تیرا حکم چلنے والا ہے، تیرے فیصلے میں انصاف ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام سے سوال کرتا ہوں جو تو نے اپنا نام مقرر کیا ہے، یا تو نے وہ اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے، یا تو نے اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے، یا تو نے اس کو اپنے پاس علم غیب میں باقی رکھا ہے (اے اللہ!) تو قرآن کو میرے دل کی بہار بنا دے اور میرے سینے کا نور اور میرے غموں کو ختم کرنے کا اور میری پریشانیوں کو لے جانے کا سبب بنا دے، تو اللہ تعالیٰ اس کے غموں اور پریشانیوں کو ختم کر دیتا ہے اور اس کے بدلے آسانیاں فرما دیتا ہے۔'' اے اللہ کے رسول ﷺ کیا ہم اسے لوگوں کو سکھلا دیں؟ تو آپ نے فرمایا ''مناسب ہے کہ سننے والا اسے دوسروں کو سکھا دے۔'' [مسند احمد]

''اور جو شخص ہمارے ذکر (قرآن مجید) سے غفلت برتتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔'' [الزخرف:۳۶] ''اور رسول کہے گا اے میرے رب! بے شک میری قوم نے قرآن کو چھوڑ دیا تھا۔'' [الفرقان:۳۰] نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''قیامت کے دن قرآن مجید تیرے حق میں گواہی دے گا یا تیرے خلاف گواہی دے گا۔ [صحیح مسلم] ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہیں (یعنی قرآن پڑھنے سے) سنو! اللہ کی یاد ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔'' سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے اللہ تعالیٰ کی کتاب سے ایک حرف پڑھا اس کیلئے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا بدلہ دس گنا ہے ''الم'' سے مراد ایک حرف نہیں بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔'' [جامع ترمذی] یعنی صرف ایک لفظ ''الم'' پڑھیں گے تو آپ کے نامہ اعمال میں 30 نیکیوں کا اضافہ ہو جائے گا اللہ اکبر!

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''قبر میں (مومن آدمی کے پاس) دو فرشتے آتے ہیں وہ اسے بٹھا کر پوچھتے ہیں تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے۔ پھر وہ پوچھتے ہیں تیرا دین کونسا ہے؟ وہ کہتا ہے میرا دین اسلام ہے۔ پھر پوچھتے ہیں تمہارے درمیان جو شخص بھیجا گیا اس کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ وہ جواب دیتا ہے وہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں۔ فرشتے پوچھتے ہیں تمہیں یہ باتیں کیسے معلوم ہوئیں؟ وہ آدمی کہتا ہے میں نے اللہ کی کتاب پڑھی اس پر ایمان لایا اور اس کی

تصدیق کی۔'' [سنن أبی داوٗد]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا '' آدمی جب قبر میں دفن کیا جاتا ہے تو فرشتہ سر کی طرف سے عذاب دینے کیلئے آتا ہے تو تلاوتِ قرآن اسے دور کر دیتی ہے۔ جب فرشتہ سامنے سے آتا ہے تو صدقہ خیرات اسے دور کر دیتے ہیں۔'' جب پاؤں کی طرف سے فرشتہ آتا ہے تو مسجد کی طرف چل کر جانا اسے دور کر دیتا ہے۔'' [طبرانی] سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا '' جو شخص صرف اس لیے مسجد گیا تا کہ نیکی سیکھے یا نیکی سکھائے اس کیلئے ایک مکمل حج کا ثواب ہے۔'' [صحیح الترغیب]

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا '' بیشک شیطان ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتا جہاں سورۃ بقرۃ پڑھی جائے۔'' [السلسلۃ الصحیحہ] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب معراج کرائی گئی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین تحفے دیئے۔ (1) پانچ وقت کی نماز۔ (2) سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں (3) شرک نہ کرنے والوں کے تمام گناہوں کی بخشش [صحیح مسلم]

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا '' جو شخص صبح کو آیت الکرسی پڑھے گا وہ شام تک جنوں سے محفوظ رہے گا اور شام کو پڑھے گا وہ صبح تک جنوں سے محفوظ رہے گا۔'' [صحیح الترغیب] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے '' جس شخص نے ہر (فرض) نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی تو اب اس کے اور جنت کے درمیان سوائے موت کے کوئی چیز حائل نہیں۔'' [السلسلۃ الصحیحہ] سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا '' قرآن مجید میں ایک ایسی سورت ہے جس کی تیس آیات ہیں اس نے ایک آدمی کی سفارش کی پس اس کو آگ سے نکلوا کر جنت میں داخل کر دیا۔'' [صحیح الجامع] سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا '' جس آدمی نے ہر رات کو سورۃ الملک پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے عذاب قبر کو روک دے گا۔'' [صحیح الترغیب] سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا '' سوتے وقت ﴿قل یا ایھا الکافرون﴾ پڑھو کیونکہ اس کا پڑھنا شرک سے براءت ہے۔'' [صحیح الجامع]

سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا '' جس شخص نے سورۃ الاخلاص دس مرتبہ پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔'' [صحیح الجامع] نظر بد، جن و شیاطین کے اثرات، جادو، جنون، وساوس اور حسد وغیرہ سے بچنے کیلئے معوذتین سے بڑھ کر مؤثر کوئی دعا

نہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ”جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوتے تو آپ معوذات (یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھ کر اپنے آپ کو پھونک مارتے۔“ [صحیح بخاری]

﴿وَ لَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ﴾ [القمر:١٧] ”اور بیشک ہم نے قرآن کو سمجھنے کیلئے آسان کر دیا ہے پس ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟“ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے تمہاری طرف اس لیے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔“ یعنی سمجھ کر قرآن کریم کو پڑھنا اور پھر اس پر عمل کرنا قرآن کریم کا ایک اہم حق ہے۔ اچھے سے اچھا کلام بھی دل پر اس وقت تک اثر نہیں کرتا جب تک کہ اسے سمجھا نہ جائے۔ [ص:٢٩]

”تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس ایک روشن دلیل، ہدایت اور رحمت آگئی ہے۔“ یعنی جو بھی ادنیٰ و اعلیٰ شخص ہدایت کی نیت سے اسے پڑھتا ہے یا سنتا ہے اس کیلئے اللہ تعالیٰ ہدایت کے راستے کھول دیتا ہے۔“ [الانعام:١٥٧] ”قرآن کریم لوگوں کیلئے ہدایت اور حق و باطل میں تمیز کرنے والا ہے۔“ [البقرہ:١٨٥] ”قرآن کریم لوگوں کیلئے ہدایت اور حق و باطل میں تمیز کرنے والا ہے۔“ [الاعراف:٢٠٤] ”یہ کتاب (قرآن کریم) ہم نے نازل کی جو بڑی بابرکت ہے لہٰذا اس کی پیروی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔“ ”اور بیشک (یہ قرآن) ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کیلئے۔“

”ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے طرح طرح کی مثالیں بیان کر دی ہیں لیکن انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔“ یعنی اس کتاب میں پہلی قوموں کا ذکر ہے، قوم ثمود، قوم عاد، قوم لوط، فرعون، کس طرح انہوں نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانیاں کیں تو اللہ تعالیٰ نے کس طرح ان پر عذاب نازل فرمایا تاکہ ہم ان گناہوں سے بچیں۔ ”کہہ دیجیے! تمام انسان اور جنات مل کر اس قرآن کے مثل لانا چاہیں تو اس کے مثل لانا ناممکن ہے۔“ سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اے ابومنذر! کیا تو جانتا ہے کہ کتاب اللہ کی کون سی آیت تیرے پاس عظیم ہے؟“ میں نے کہا ﴿اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ﴾ پس آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا ”ابومنذر! تجھے علم مبارک ہو۔“ [صحیح مسلم] یہ آیۃ الکرسی ہے۔

آج ہم مسلمان زندگی میں کتنی بار قرآن پڑھتے ہیں مگر تبدیلی نہیں ہوتی ہے اس لیے کہ ہم ترجمہ و تفسیر کے ساتھ نہیں پڑھتے ہیں۔ قرآن کا سب سے اہم حق یہ ہے کہ اس پر عمل کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین